کتاب اللہ کے بعد پہلی صحیح ترین کتاب کا اردو ترجمہ

صحیح بخاری شریف

امیر المؤمنین فی الحدیث

امام ابو عبد اللہ محمد بن اسمٰعیل البخاری

ترجمہ

علامہ ابو التراب محمد ناصر الدین ناصر المدنی عطاری

جلد اول

پروگریسو بکس

صحیح بخاری شریف

تصنیف

امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل الجعفی بخاری

متوفی ۲۵۶ھ

سقى الله ثراه وجعل الجنة مثواه

مترجم

علامہ ابو التراب
محمد ناصر الدین ناصر المدنی عطاری

جلد دوم

بار اول	....	نومبر 2016
پرنٹرز	....	آر۔ آر پرنٹرز
سرورق	....	النافع گرافکس
تعداد	....	1100/-
ناشر	....	چوہدری غلام رسول۔ میاں جواد رسول میاں شہزاد رسول
قیمت	....	/= روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8836778

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَدْ غَزَا، وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا

نے خود جہاد کیا اور جس نے راہ خدا میں لڑنے والے کے گھر بار کی اچھی نیت سے خبر گیری کی تو وہ بھی خود جہاد کرنے والے کی طرح ہے۔

2844- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَدْخُلُ بَيْتًا بِالْمَدِينَةِ غَيْرَ بَيْتِ أُمِّ سُلَيْمٍ إِلَّا عَلَى أَزْوَاجِهِ، فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ: إِنِّي أَرْحَمُهَا قُتِلَ أَخُوهَا مَعِي

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ حضرت ام سلیم اور اپنی ازواج مطہرات کے سوا اور کسی کے گھر تشریف نہیں لے جاتے تھے۔ پوچھنے پر آپ نے فرمایا کہ مجھے اس پر رحم آتا ہے کیونکہ اس کا بھائی قتل ہو گیا ہے جو میرے ہمراہ تھا۔

39- بَابُ التَّحَنُّطِ عِنْدَ الْقِتَالِ

جنگ کے وقت خوشبو لگانا

2845- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ، قَالَ:- وَذَكَرَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ- قَالَ: أَتَى أَنَسٌ ثَابِتَ بْنَ قَيْسٍ وَقَدْ حَسَرَ عَنْ فَخِذَيْهِ وَهُوَ يَتَحَنَّطُ، فَقَالَ: يَا عَمِّ، مَا يَحْبِسُكَ أَنْ لَا تَجِيءَ؟ قَالَ: الْآنَ يَا ابْنَ أَخِي، وَجَعَلَ يَتَحَنَّطُ - يَعْنِي مِنَ الْحَنُوطِ - ثُمَّ جَاءَ، فَجَلَسَ، فَذَكَرَ فِي الْحَدِيثِ انْكِشَافًا مِنَ النَّاسِ، فَقَالَ: هَكَذَا عَنْ وُجُوهِنَا حَتَّى نُضَارِبَ الْقَوْمَ، مَا هَكَذَا كُنَّا نَفْعَلُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِئْسَ مَا عَوَّدْتُمْ أَقْرَانَكُمْ. رَوَاهُ حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ

موسیٰ بن انس رضی اللہ عنہ نے جنگ یمامہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور وہ اپنی رانیں کھولے ہوئے خوشبو مل رہے تھے۔ حضرت انس نے کہا، چچا جان! کیا چیز آپ کو ہمارے ساتھ جانے سے مانع ہے؟ فرمایا، اے بھتیجے! ابھی چلتا ہوں اور وہ حنوط کی خوشبو مل رہے تھے۔ پھر وہ جا کر مجاہدین میں بیٹھ گئے اور لوگوں کی حالت کا انکشاف کرتے ہوئے فرمایا کہ جب دشمن ہمارے سامنے ہوتا تو ہم ڈٹ کر اس سے مقابلہ و قتال کرتے لیکن ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ اس طرح تو نہیں لڑتے تھے تم نے تو دشمنوں کو بُری عادت ڈال دی ہے اس حضرت انس سے بھی روایت کیا گیا ہے۔

40- بَابُ فَضْلِ الطَّلِيعَةِ

جاسوسی کے دستوں کی فضیلت

2846- حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی

2844- صحیح مسلم:6269

2846- انظر الحدیث:7261,4113,3719,2997,2847، صحیح مسلم:6194، سنن ترمذی:3745، سنن ابن ماجہ:122